



## سوال

(566) زمین رہن کی جاسکتی ہے اگر جائز ہے تو عشر کس کے ذمہ ہوگا؟

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

زمین رہن کی جاسکتی ہے اگر جائز ہے تو عشر کس کے ذمہ ہوگا؟ (صوبے دار ولی محمد خان - خریدار اخبار اہل حدیث)

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

بعض علماء کے نزدیک جائز ہے۔ جس کے قبضے میں ہوگی وہی عشر ادا کرے۔

تشریح۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ کیا فرماتے ہیں علمائے دین شرح میں صورت مسئلہ میں کہ زید نے سو گھ زمین عمر کے پاس گروی رکھی اور عمر سے ہزار روپیہ قرض لیا۔ باس شرط کے سرکاری مالگزاری عمر و ادا کرتا رہے گا۔ اور زید کو بھی دس روپے زمین کا منافع دیا کرے۔ اب عمر کو اس زمین کی کاشت کرنا۔ اور اس سے نفع اٹھانا جائز ہے یا نہیں؟ جبکہ زمین کے کل صرفے عمر کو برداشت کرنا پڑتے ہیں۔ اور کبھی کبھی زمانہ قسط یا سیلاب میں بجائے منافع کے عمر کو خسارہ اٹھانا پڑتا ہے۔ اگر عمر کو خسارہ اٹھانا پڑتا ہے۔ اگر عمر زمین سے منفعت نہ حاصل کرے۔ تو زید علاوہ قرض ادا کرنے کے سرکاری لگان کا بھی بار کس ہوتا ہے۔ اور ادائیگی قرض کا بھی ایسی صورت میں زید بالکل تباہ و برباد ہو جاتا ہے۔ نبیوا تو جروا

الجواب۔ صحیح حدیث میں ہے کہ دودھ والے جانوروں کا دودھ اور سواری جینے والے جانوروں کی سواری کا فائدہ جس کے پاس وہ جانور گروی ہوں بوجہ اپنے نفقہ کے جو وہ اس پر کر رہا ہے نفع اٹھا سکتا ہے۔ اس پر قیاس کر کے بعض علماء نے یہ فتویٰ دیا۔ کہ جب زمین کے کل اخراجات اس کے ذمہ ہوں۔ جو رہن رکھتا ہے۔ اور روپیہ دیتا ہے تو اس کا نفع بھی جائز ہے۔ غرض جبکہ وہ چیز محتاج نفقہ ہو اور حملہ نفقات کا ذمہ دار رہن رکھنے والا ہو تو اپنے اس نفقہ کے عوض اس چیز سے فائدہ اٹھا سکتا ہے۔ اور ظاہر ہے کہ بعض صورتوں میں بعض وقت اسے نقصان بھی اٹھانا پڑتا ہے۔ پس علمائے کرام اس نفع کو قرض رقم کا بدلہ نہیں جانتے بلکہ اس نفقہ کے عوض کا نفع ملتے ہیں۔ لہذا مندرجہ بالا صحیح احادیث پر قیاس کر کے اس کی حلت کے قائل ہیں۔ (1)۔ واللہ اعلم (مولانا محمد دہلوی (مرحوم) بقلم خود جواب صحیح ہے۔ ابو الوفا شفاء اللہ امرتسری)

(مرسلہ مولانا عبد الروف صاحب مدظلہ۔) مفصل بحث کتاب البیوع میں ملاحظہ کیجئے۔



1- بہتر یہ ہے کہ زمین مرہونہ کا گائوں کے دستور کے موافق محصور مقرر کر دے۔ اس صورت میں تمام شہادت سے محفوظ ہو جائے گا۔ (محمد حسین میرٹھی خطیب مسجد لاکھی تڑباد)

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

## فتاویٰ شنائیہ امرتسری

جلد 01 ص 733

محدث فتویٰ